احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل
ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعہ 28- اپریل 2000ء- 22 محرم 1421 ہجری- 28- شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 94

جمعہ 28- اپریل 2000ء

رحمت الٰہی کی بشارت

حضرت علیؓ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھاکہ آپ رمضان کے بعد مجھے کس مہینے میں روزے رکھنے کاارشاد فرماتے ہیں- فرمایااگر تو رمضان کے بعد روزے رکھنا چاہتا ہے تو محرم میں روزے رکھ -کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے-اس میں ایک ایسا دن ہے جس دن اللہ نے ایک قوم پر رحمت نازل فرمائی تھی اور ایک دوسری قوم پر بھی اسی مہینہ میں رحمت فرمائے گا-

(جامع ترمذی کتاب الصوم باب فی صوم المحرم حدیث 673)

ارشادات عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو۔ اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے۔ تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو؟ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔

(کشتی نوح- روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12)

✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡

قرب الی اللہ میں آگے بڑھنے کی کوشش کرو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

تم یہ مت خیال کرو کہ تم میں کمزوریاں ہیں اور تم بہت سے گناہوں سے بچ نہیں سکے۔ جب سب گناہوں سے بچ جائیں گے اور ساری کمزوریاں دور ہو جائیں گی تب ہم خدا کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ شیطان کے دھوکے اور وسوسے ہیں۔ کوئی گناہ اور کوئی کمزوری خدا کے قرب سے نہیں روک سکتی۔ گناہ اور کمزوریاں چلتے چلتے اس طرح جھڑتی جاتی ہیں جس طرح ایک آدمی چلتا جاتا ہے اور اس کی جوتی سے کانٹے جھڑتے جاتے ہیں جس طرح مضبوط کپڑے کا کوٹ پہن کر کانٹوں سے گذرنے والا جب کسی کانٹے سے اٹکتا ہے تو ٹھہرتا نہیں۔ بلکہ جھٹکا دیکر چھڑا لیتا ہے۔ اور آگے روانہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تمہارے کاندھوں پر بھی دین کا کوٹ ہے۔ اور تم اس قسم کی رکاوٹوں سے ٹھہرو نہیں بلکہ انہیں پیچھے چھوڑ کر آگے گذرتے جاؤ۔ یہ چیزیں تمہاری راستہ میں روک نہ ہوں۔ اور تم اس فکر میں مت پڑو کہ ان کو ہٹا لیں تو پھر آگے بڑھیں گے۔ اگر تم اس کے ہٹانے میں لگے رہو گے تو اسی میں رہ جاؤ گے۔ دیکھا گیا ہے۔ ایک کانٹا لگنے پر اگر اسے ٹھہر کر ہٹانے لگیں تو دوسرا لگ جاتا ہے۔ لیکن اگر بغیر ٹھہرے جھٹکا دے دیا جائے تو آسانی سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔ پس ان روکوں کی فکر میں مت رہو۔ یہ خود گرتی اور ہٹتی جائیں گی۔

تمہارا کام یہ ہے کہ قرب الی اللہ کے لئے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے جاؤ۔ نمازوں میں روزوں میں ایک دوسرے سے سلوک میں‘ معاملہ کرنے کرانے میں‘ قرض لینے اور دینے میں‘ بات چیت میں افسر یا ماتحت ہونے کی حالت میں‘ بیوی بچوں کے معاملہ میں غرضیکہ ہر بات میں یہی غرض تمہارے مدنظر ہونی چاہئے۔ کہ قرب الی اللہ حاصل ہو۔ اگر تم سے کوئی غلطی ہوتی ہے۔ کوئی کمزوری سرزد ہوتی ہے۔ کوئی نقص واقع ہوتا ہے تو یہ نہیں کہ اس مقصد کو چھوڑ دو۔ بلکہ اور زیادہ کوشش کرو۔ جس طرح ایک لکھنے والا پہلے خراب لکھتا ہے۔ لیکن بار بار لکھنے سے اچھا لکھنے لگ جاتا ہے۔ اسی طرح اگر تم بھی مستقل رہو گے۔ تو سب نقص دور ہو جائیں گے (-)

تم اپنے ہر کام ہر فعل اور ہر بات میں اس اصل کو مدنظر رکھو۔ رات دن تمہارے دل میں ایک ہی خواہش ہو کہ تم دنیا میں رہ کر خدا سے جا ملو۔ دنیا کے علوم اور دنیا کی ترقیات تمہیں اپنی طرف نہ کھینچیں۔ (—)

پس یہ خواہش اپنے اندر پیدا کرو۔ کہ خدا تعالیٰ کو پانا ہے اور اس کا قرب حاصل کرنا ہے۔ دنیا کے مال‘ دنیا کے فوائد‘ دنیا کے منافع تمہاری نظر میں کچھ حقیقت نہ رکھتے ہوں۔ اگر یہ صورت ہو۔ تو خواہ تم میں لاکھ کمزوری ہو کوئی خطرہ نہیں رہتا۔ اگر سارے نہیں تو تم میں سے ایک جماعت ضرور منزل مقصود پر پہنچ جائے گی۔

(خطبات محمود جلد 7- صفحہ 157-158)

❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖

رشک کے لائق

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کے سال نو کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔

”حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ”دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہ حق میں خرچ کردیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ‘ دانائی اور علم و حکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا بھی ہے۔“

(بخاری کتاب الزکوۃ)

پس مال کی عطا کے ساتھ علم کی عطا بھی ہے اور قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے اور احادیث نبوی سے جو تشریح ملتی ہے کہ خدا کی راہ میں نہ مال خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے‘ نہ علم خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے۔ علم میں جو کمی نہیں آتی اس کو دنیا والے بھی سمجھتے ہیں کہ علم کی تقسیم سے علم بڑھتا ہے کم نہیں ہوتا مگر مال کے متعلق ان کو سمجھ نہیں آتی کہ یہ کیسے بڑھتا ہے مگر آنحضور ﷺ نے جو کچھ بھی فرمایا ہے برحق ہے اور ہمیں اپنی جماعت کے تجربے سے پتہ ہے کہ خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے والوں کے مال کم نہیں ہوا کرتے‘ بڑھا کرتے ہیں۔“

(ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ماہر امراض ذہن و نفسیات کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمٰن Psychiatist ماہر امراض ذہن و نفسیات 30- اپریل 2000ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عرفانِ حدیث نمبر 42

آسانی پیدا کرو

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذؓ اور ابو موسیٰؓ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا۔

تم دونوں آسانی پیدا کرنا اور مشکل پیدا نہ کرنا اور خوشخبری دینا اور نفرت پیدا نہ کرنا اور باہمی تعاون کرنا اور اختلاف نہ کرنا۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب مایکرہ من التنازع)

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

بخاری کتاب الجہاد باب مایکرہ من التنازع والاختلاف فی الحرب میں یہ روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے معاذ اور ابو موسیٰ کو یمن روانہ کیا اور یمن بھیجتے ہوئے یہ نصیحت فرمائی کہ لوگوں کے لئے آسانی پیدا کرنا' ان پر سختی نہ کرنا' انہیں خوش رکھنا اور نفرت نہ پھیلانا اور آپس میں اتفاق رکھنا' اختلاف میں نہ پڑنا۔

دوسری حدیث بخاری کتاب العلم سے لی گئی ہے۔ اس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ آسانی پیدا کرو۔ سختی نہ کرو اور خوشی کی بات سناؤ اور نفرت نہ دلاؤ۔ اس موقع پر جبکہ دنیا بھر سے احمدی اور بہت سے زائرین تشریف لائے ہوئے ہیں حضرت اقدس رسول اللہ ﷺ کی یہ نصیحت میں آپ کے سامنے دوہرا رہا ہوں۔ دراصل احمدیت کی اشاعت کا مقصد یہ ہے جو ان دو احادیث میں بیان فرما دیا گیا ہے۔ **سختی سے پیش آنا یا سختی کی تعلیم دینا یہ (دین) کے منافی ہے۔** اور (دین حق) اس تعلیم کے منافی ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ مذہب کا نام تو (۔) سلامتی کا پیغام دے رہا ہو اور سختی کی تعلیم ہو اور نفرت کی تعلیم ہو۔ پس یہ بات اچھی طرح پلّے باندھ لیں کہ **ہمارا کام اس امر پر مبنی ہے کہ حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی ان نصائح پر پوری طرح احتیاط کے ساتھ کاربند رہیں۔**

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بخاری کتاب اللباس میں یہ روایت مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا' اے لوگو! اپنی طاقت کے مطابق اعمال بجالاؤ کیونکہ تم تھک جاتے ہو اللہ نہیں تھکتا۔ اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ اعمال وہ ہیں جو اگرچہ تھوڑے ہوں لیکن ان میں دوام ہو۔ چونکہ جماعت احمدیہ عالمگیر کو بکثرت ایسی نصائح کی جا رہی ہیں' بکثرت ان کو ہدایت دی جا رہی ہے کہ سب دنیا کی ذمہ داریوں کا بوجھ اٹھا لیں اور جس حد تک توفیق ملے بنی نوع انسان کی خدمت سرانجام دیں اس لئے اس خدمت کو انجام دینے کا طریق بیان کرنا بھی ضروری ہے اور ایسی خدمت سرانجام دیں جس میں وہ نہ تھکیں نہ ماندہ ہوں اور کسی وقت اکتا کر اسے چھوڑ نہ بیٹھیں۔ یہ خدمت کی تعریف ہے جو حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمائی۔

چنانچہ فرمایا اے لوگو! اپنی طاقت کے مطابق اعمال بجالاؤ اور یاد رکھیں کہ آپ کی طاقت نیک اعمال بجالانے سے بڑھتی رہے گی۔ اس لئے بہت گہری نصیحت ہے' بہت بڑے بڑے کام آپ سے متوقع ہیں لیکن بیک وقت اچانک آپ ان پر ہاتھ نہیں ڈال سکتے۔ اس لئے گھبرا کر' اپنی طاقت سے بڑھ کر کام سرانجام دینے کی کوشش نہ کریں' اگر ایسا کریں گے تو آپ تھک جائیں گے اور بالآخر اس کام کو بالارادہ یا مجبوراً ترک کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے حضور اکرم ﷺ کی اس نصیحت کو خوب اچھی طرح یاد رکھیں۔ تم تھک جاتے ہو' اللہ نہیں تھکتا۔ اللہ کے کام تو اس دنیا میں جاری رہنے والے کام ہیں اور بہت وسیع ہیں۔

سب دنیا کو اللہ کی راہ کی طرف بلانا اور اس راہ پر چلنے میں ان کی مدد کرنا' ان کی تعلیم و تربیت کر کے بے خدا انسانوں کو باخدا انسان بنا دینا یہ ایسا کام نہیں ہے جسے کوئی قوم بھی مکمل طور پر سرانجام دے سکے۔ پس اگر زبردستی اپنے آپ کو مشقت میں ڈالو گے تاکہ اللہ کا کام پوری طرح سرانجام دے لو تو یہ کام ختم ہونے والا نہیں ہے۔ اللہ تو نہیں تھکے گا۔ اگر اس سے مقابلہ کرنا ہے تو دوڑ کر دیکھ لو تم تھک جاؤ گے اور اللہ نہیں تھکے گا۔ اس لئے فرمایا **اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ اعمال وہ ہیں جو اگرچہ تھوڑے ہوں مگر ان میں دوام ہو' ہمیشہ کے لئے کئے جائیں۔**

حضرت ابی وائل سے ایک حدیث مروی ہے اور یہ بخاری کتاب العلم سے لی گئی ہے۔ ابو وائل نے روایت بیان کی عبداللہؓ بن مسعود کے متعلق۔ وہ کہتے ہیں کہ عبداللہؓ بن مسعود ہر جمعرات کو لوگوں کو وعظ کیا کرتے تھے۔ ایک شخص نے ان سے کہا اے ابو عبدالرحمان میری خواہش ہے کہ آپ روزانہ ہمیں وعظ کیا کریں۔ حضرت عبداللہؓ فرمانے لگے کہ میرے لئے یہ کوئی مشکل امر نہیں مگر مجھے پسند نہیں کہ تمہیں تھکا دوں۔ میں موقع اور وقت کی مناسبت سے تمہیں وعظ کرتا ہوں جیسے آنحضرت ﷺ موقع اور وقت کی رعایت سے ہمیں نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ ہمارے اکتا جانے کا خیال فرماتے ہوئے ایسا کیا کرتے تھے۔

حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کا یہ طریق تھا کہ نگاہ رکھتے تھے کہ کوئی کمزور تھک نہ جائے اور کسی بیمار پر ضرورت سے بڑھ کر بوجھ نہ ڈالا جائے۔ نماز میں بھی اس بات کی پابندی اختیار فرمایا کرتے تھے۔ یعنی جب خدا کے حضور حاضر ہوتے اور تمام تر توجہات کو اللہ کے حضور پیش کر دیتے تو اس وقت بھی ایک بچے کے رونے کی آواز آپؐ کو اپنی طرف متوجہ کر دیا کرتی تھی۔ چنانچہ ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا' بخاری کتاب الاذان سے حدیث لی گئی ہے' میں نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہوں اور میرا ارادہ یہی ہوتا ہے کہ اس میں تلاوت لمبی کروں پھر کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس کی ماں کو تکلیف میں ڈالنا مجھ پہ گراں گزرتا ہے سو میں نماز مختصر کر دیتا ہوں۔

(الفضل 5۔ اکتوبر 98ء)

○○○○○○○○○○○○○○○

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار یکم مئی 2000ء

12-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 312
1-25 a.m.	درس القرآن
2-55 a.m.	ناصرات اور ریک لجنہ سے ملاقات
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-15 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 312
6-15 a.m.	دستاویزی پروگرام۔ (ابوظہبی کی جھلکیاں)
6-55 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 272
8-20 a.m.	چائنیز سیکھئے
8-55 a.m.	ناصرات اور ریک لجنہ سے ملاقات۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m.	درس القرآن
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 312
1-45 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 272
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	نارویجیئن سیکھئے۔
5-10 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 116
8-20 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات
10-30 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 273
11-30 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 313

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

لجنہ سے ملاقات

ریکارڈنگ : 31 اکتوبر 99ء

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تعاون سے مرتب کی گئی

سوال۔ ہم احمدی لوگوں کو میلینیم کے شروع میں خاص طور پر کیا دعائیں کرنی چاہئیں؟

جواب۔ میلینیم کو چھوڑو ہر وقت دعا کیا کرو اور کیا ہے میلینیم تو ان لوگوں نے بہانہ بنایا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اس سے کیا میلینیم گزرتی جاتی ہیں۔ بہتی جارہی ہیں۔ جس طرح دریا بہتا ہے ایک پل سے نکلے' دوسرے پل سے نکلے۔ دریا نے تو بہنا ہی بہنا ہے۔ احمدیوں کو تو ہر وقت دعا کرنی چاہئے۔ دعا پہ میں نے خطبے بھی دیئے ہیں۔ دل میں جو بھی آئے نیکی کی بات اپنی زبان میں خدا سے مانگو۔ سب سے پہلے ضروری ہے کہ اللہ کی حمد و ثناء کرو۔ پھر رسول کریمؐ پر درود بھیجو۔ اس کے بعد جو دل میں دعائیں آتی ہیں۔ ساری کرو۔ اور میلینیم کا انتظار نہیں کرنا۔

سوال۔ جب ہم کوئی چیز خریدنا چاہیں اور وہ تھوڑی مہنگی ہو تو کیسے پتہ چلے گا کہ ہم فضول خرچی کر رہے ہیں؟

جواب۔ چیز مہنگی ہو تو عورتوں نے بھاؤ گرا ہی لینا ہوتا ہے۔ عورتوں کا معاملہ تو یہ ہے کہ جو بھی قیمت بتاؤ وہ زیادہ سمجھتی ہیں۔ ایک دفعہ اٹلی میں میں اور آصفہ (آچھی) دونوں شاپنگ کر رہے تھے۔ تو آصفہ نے کافی شاپنگ کر کے ایک چیز کی قیمت گرائی اور وہ چیز لے لی۔ مگر ذرا مہنگی لی۔ اس کے بعد اتفاقاً (مجھے نہیں پتہ تھا کہ آچھی نے لی ہے) میں بھی وہی چیز خریدنے لگا۔ میں نے دکاندار سے کہا کہ مجھے قیمت بتاؤ۔ اس نے آچھی کو جو قیمت بتائی تھی۔ مجھے اس سے بھی کم بتائی۔ اس دکاندار نے کہا کہ شاید آپ کی بیوی تھیں۔ انہوں نے بھی یہی چیز خریدی ہے۔ لیکن عورتیں ذرا کم کرواتی ہیں۔ اس لئے انہیں ذرا مہنگی بتائی ہے۔ مجھے پتہ تھا کہ آپ مرد ہیں۔ تو جو چیز پسند ہو گی لے لیں گے۔ ایک ہی چیز کی قیمت مجھے سستی بتائی اور آچھی کو مہنگی بتائی۔ مسکرا کر فرمایا آپ بھی یہ سُچا سودا کھرا کیا کریں۔ عورتوں کو دکاندار زیادہ ہی بتاتے ہیں۔ تم بھی اڑ جایا کرو کم پیسے دینے ہیں۔

سوال۔ جو کچھ بھی ہم کرتے ہیں یا کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہمارے والدین یا بڑوں کو کیسے پتہ چل جاتا ہے کہ ہم نے یہ کرنا ہے؟

جواب۔ بڑوں کو پتہ چل جاتا ہے تو شکر کرو۔ اچھی بات ہے کہ والدین نظر رکھتے ہیں۔ اندازہ لگا لیتے ہیں۔ یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔

سوال۔ حضور آپ کو بیڈ منٹن میں دلچسپی کب شروع ہوئی ؟

جواب۔ میں آج کل بیڈ منٹن کھیلتا ہوں آج کل میں ایک گھنٹہ اور بعض دفعہ سوا گھنٹہ بھی کھیلتا ہوں۔ اور یہ بڑا سخت ہوتا ہے۔ پہلے میں کھیلا کرتا تھا تو بڑا اچھا کھیلتا تھا اس کا کچھ نہ کچھ لحاظ ابھی بھی ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ میں ادھر مار رہا ہوں۔ اور مار ادھر دیتا ہوں۔ لیکن ہلکے سے چکر آتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے نماز میں بھی چکر آتے ہیں۔ اس لئے اپنے آپ کو بڑا سنبھال کر رکھنا پڑتا ہے۔ اس کا میں نے پتہ کیا ہے۔ ہماری ڈاکٹر امتہ القدوس ہیں۔ وہ بہت ہوشیار ڈاکٹر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ چکر آپ کو ان دوائیوں کے آرہے ہیں۔ جو مرضی کھالیں جب تک یہ دوائیاں بند نہیں ہوں گی یہ چکر بند نہیں ہوں گے دوائیاں وہ پہلے سے بند کروانا چاہتی ہیں۔ لیکن باقی جو ڈاکٹرز ہیں وہ کہتے ہیں۔ جاری رکھیں۔ ڈاکٹر امتہ القدوس کا خیال ہے کہ دوائیوں کا جتنا اثر ہونا چاہئے تھا۔ اس سے بہت زیادہ ہوا ہے۔ اس لئے وہ کہتی ہیں یہ صرف خدا کا فضل ہے۔ ورنہ یہ (دوائیاں) بالکل یہ کام نہیں کر سکتیں۔ جو اپنا چوٹی کا ڈاکٹر ہے یہاں کا اس نے کہا اتنی جلدی آرام یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا میں خود دیکھ کر آئی ہوں۔ ہو رہا ہے۔ وہ (ڈاکٹر) کہنے لگے۔ "بیڈ منٹن کھیلتے ہیں وہ بھی گھنٹہ گھنٹہ I can,t believe it" میں اس پر یقین نہیں کر سکتا یہ سب اللہ کا احسان ہے۔ دوائیوں سے مجھے چکر آتے ہیں۔ اور کچھ نہیں ہوتا۔ اللہ کا فضل ہے کہ اس نے ٹھیک کر دیا۔ تم سب لوگوں کی دعائیں تھیں۔ جو قبول ہو گئیں۔

سوال۔ سکول میں استاد نے پڑھایا ہے کہ ایک دن سورج کی ساری طاقت ختم ہو جائے گی اور دنیا بھی ختم ہو جائے گی۔ اس بارے میں حضور کا کیا خیال ہے؟

جواب۔ ہر چیز ختم ہو جائے گی۔ سوائے اللہ کی ذات کے۔ جتنا بھی اندازہ لگاؤ۔ ایک بلین سال سمجھ لو ہر چیز بیٹھ رہی ہے۔ جس طرح لیول گرتا ہے کسی چیز کا اسی طرح انرجی کا لیول گر رہا ہے۔ اور ایک وقت آئے گا سب برابر ہو جائے گا۔ اس وقت سورج کی طاقت ختم۔ زمین کی ختم اور ہم سب بھی اور ایک صرف اللہ کی ذات باقی رہ جائے گی۔

صرف اللہ کا چہرہ' اللہ کی وجاہت اور اللہ کی شان باقی رہے گی باقی سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ اور یہ بار بار ہوتا رہتا ہے۔ خدا تو ہمیشہ سے ہے۔ یہ سورج کی وجہ سے تو نہیں معاملہ ختم ہونا۔ اس سے پہلے خدا جانے کتنے سورج نکلے ہیں۔ ڈوبے ہیں۔ غرق ہوئے ہیں۔ آئندہ کتنے نکلیں گے غرق ہوں گے اللہ کی شان ہے کہ اس کا چہرہ ہمیشہ باقی رہتا ہے۔

سوال۔ میرے سکول میں کسی نے بتایا تھا کہ مرغیوں کو ذبح کرنے کے لئے مشین استعمال کی جاتی ہے جس سے ان کا خون نہیں نکلتا۔ اور چھوٹی نالیوں میں رہ جاتا ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ ایسا گوشت کھانے کے لئے حلال ہے یا نہیں۔

جواب۔ ایسی مرغیاں جن کو ذبح سے پہلے بے ہوش کر دیا گیا ہو۔ وہ مشکوک گوشت ہے۔ بعض جانوروں کو بھی سٹن کر دیتے ہیں۔ سٹن ہونے کے بعد ذبح کیا جائے تو کچھ نہ کچھ خون اندر رہ جاتا ہے۔ اگر احتیاط کرنی ہو تو بہتر یہی ہے کہ ذبح کیا ہوا ایچ کا گوشت مل جائے۔ اگر نہیں تو پھر ایسی مرغیوں کو اچھی طرح دھو کر صاف کر لینا چاہئے۔ تاکہ کوئی خون کا نشان باقی نہ رہے۔ اور پھر دعا کر کے بسم اللہ پڑھ کر بے شک کھا لیا جائے خون تو نکلتا ہی ہے۔ مگر اتنا نہیں جتنا نکلنا چاہئے۔ تو بقیہ خون کا حصہ اچھی طرح دھو لیں۔ صاف کر لیں۔ اور بسم اللہ پڑھ کر کھا لیں۔ شک نہ کیا کریں۔

سوال۔ ایک آدمی کا سب سے اونچا درجہ نبی ہو سکتا ہے۔ مگر ایک عورت کا سب سے اونچا درجہ کیا ہو سکتا ہے؟

جواب۔ عورت ولی ہو سکتی ہے۔ عورتیں اکثر یہ سوال کرتی ہیں۔ اور ان کو یہ حیرت ہوتی ہے کہ ہم سے یہ بدسلوکی کیوں ہے۔ ہم نبی کیوں نہیں بن سکتیں۔ نبی بننا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ کھیل نہیں ہے۔ نبی تو بہت بڑی چیز ہے۔ خلیفہ بننا بھی کوئی آسان نہیں ہے۔ بہت مشکل کام ہے۔ جس پر پڑے اس کو پتہ چلتا ہے۔ تو شکر کرو کہ تم نبی نہیں بنتیں۔ درجے تو خدا کے نزدیک ہیں جتنا خدا اسے پیار ہو اتنا درجہ بڑھ جاتا ہے۔ لیکن نبی ایک آفس Office ہے۔ آپ کو نمازیں پڑھانی پڑیں گی۔

اور جن دنوں میں نمازیں نہیں پڑھنی ہوتیں۔ ان دنوں ناغہ بھی کرنا ہو گا۔ اور جب حمل ہو گا تو اتنا موٹا پیٹ لے کے نمازیں پڑھانے نکلیں گی۔ یہ اللہ کا احسان ہے۔ شکر کرو۔

سوال۔

سائنس دانوں کا خیال ہے کہ یہ کائنات Big bang یعنی ایک بڑے دھماکے کے بعد پیدا ہوئی۔ یہ دھماکہ 15 ہزار ملین سال پہلے ہوا تھا۔ سائنس دانوں کے مطابق کائنات کی ابتداء اس دھماکے کے بعد ہوئی۔ حضور ہمیں سمجھا سکتے ہیں کہ قرآن کیا کہتا ہے کہ یہ کائنات کب اور کیسے شروع ہوئی؟

جواب۔ قرآن یہی کہتا ہے جو سائنس دان کہہ رہے ہیں۔ اور حیرت انگیز ہے قرآن کا یہ کہنا۔ میری جو کتاب ہے آپ کو انگریزی شاید اس کی مشکل لگے۔ مگر اس نے سارا مسئلہ حل کیا ہوا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے Big bang کا ذکر کیا ہے۔ وہ فرماتا ہے۔

آسمان اور زمین ساری کائنات کھدو کی طرح ہیں۔ کھدو گیند ہوتا ہے۔ بچوں کے کھیلنے کا۔ اس کی سلائی اتنی پکی کر دیتے ہیں۔ کہ اندر جو کچھ ہے۔ باہر نہیں نکل سکتا۔ اس کو کھدو کہتے ہیں۔ تو گیند کی طرح سمجھ لو۔ سلے ہوئے اچھی طرح' پکی طرح پھر ہم نے ان دونوں کو کھول کر الگ الگ کر دیا اور پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ زمین اور آسمان ایک دن اس طرح مٹ جائے گا۔ جس طرح پہلے زمانے میں کاتب جو لکھا کرتے تھے' وہ چمڑوں پر اور لمبے کاغذوں پر اس کو رول کر دیا کرتے تھے۔ اسی طرح رول ہو جائے گی دنیا اور خدا کے داہنے ہاتھ پر رول ہو گی۔ مطلب یہ کہ خدا کی طاقت کا اظہار ہو گا اور اب سائنس دان یہ کہتے ہیں۔ جب دنیا ڈوبتی ہے Big bang میں تو اترتے اترتے رول ہونے لگتی ہے۔ اس کی رفتار جب لائٹ کی رفتار کے قریب پہنچتی ہے۔ تو لائٹ کی رفتار سے تو آگے بڑھ نہیں سکتی۔ بہت زیادہ پریشر پڑے تو پچک جاتی ہے۔ آپ کے دوپٹے کی طرح اتنی بڑی کائنات پتلی سی ہو جاتی ہے۔ اور جو Big bang ہے تو وہ بعد کی بات ہے۔ یہ جس جگہ ڈوب رہی ہے جو بھی چیز ہے نظر نہیں آ سکتی۔

روشنی بھی جذب ہو جاتی ہے۔ اس میں ہر قسم کی ایکسریز بھی۔ ہر چیز جذب ہو جاتی ہے۔ اور وہ گھوم رہی ہوتی ہے۔ یہ چادر اتر کر اس کو لپٹنے لگتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کتنی شان سے بیان فرمایا ہے کہ ہم نے اپنے داہنے ہاتھ پر زمین آسمان کو لپیٹ دیا ہے۔ داہنے ہاتھ سے مراد ہے اپنی طاقت سے۔ اور واقعتاً لپیٹی ہوئی۔ آپ نے جو سوال کیا ہے اس کی تفصیلی بحث میں نے اپنی کتاب میں کی ہے۔ اگر اب بھی آپ کو سمجھ نہیں آئی تو جب بڑی ہوں گی تو انشاء اللہ سمجھ آ جائے گی۔

سوال۔ رسول کریم ؐ اپنے مبارک سر پر کیا پہنا کرتے تھے؟

جواب۔ حضرت محمد رسول کریم ﷺ صافہ لپیٹ لیا کرتے تھے۔ اس زمانہ میں کلوں کا رواج نہ تھا۔ مگر صافہ لپیٹنے کا رواج تھا۔ اور اس کے علاوہ عرب ایک چیز پہنتے ہیں۔ وہ بھی پہنتے ہوں گے۔ اندازہ ہے مگر سر ڈھانپ کے رکھتے تھے۔ جب نماز پڑھتی ہو تو ہمیشہ سر ڈھانپ کے رکھتے تھے۔

سوال۔ عید کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کیوں کہی جاتی ہیں؟

جواب۔ سات اور پانچ یہ اس لئے ہوتی ہے کہ عید کی نماز میں بہت زیادہ لوگ اکٹھے ہوتے ہیں۔ ایک وجہ یہ ہو سکتی ہے تاکہ آواز سب تک پہنچ جائے مگر میرا خیال نہیں کہ یہ وجہ ہو گی اصل وجہ یہ ہو گی اندازہ ہے رسول کریم ؐ نے ہمیں بتایا تو نہیں کہ یہ کیوں کرتے ہیں۔ اندازہ ہے کہ وہ خاص اللہ کی تکبیر کا وقت ہوتا ہے روزے ختم ہوئے عید ہوئی۔ اور بڑی عید بھی قربانیوں کی عید ہے۔ اس طرح سارا وقت بار بار اللہ کی تکبیر اللہ اکبر' اللہ اکبر اللہ اکبر سے گونج رہا ہوتا ہے۔ اس لئے یہ حکمت ہے۔ جب خوش ہوں تو ہم تالیاں تو نہیں بجاتے۔ اللہ اکبر' اللہ اکبر کہتے ہیں اب وہ ساری عمر تو اس طرح نہیں کہہ سکتے۔ اس لئے کوئی وقت مقرر کرنا تھا اس لئے سات اور پانچ تکبیریں مقرر کر دیں۔

سوال۔ جب ہم دو نمازیں جمع کرتے ہیں۔ مثلاً ظہر اور عصر تو ہم سنتیں کیوں نہیں پڑھتے؟

جواب۔ اس لئے کہ رسول کریم ﷺ بھی نہیں پڑھتے تھے۔ رسول کریم ؐ جب نمازیں جمع کرتے تھے۔ تو سنتیں نہیں پڑھتے تھے۔ ہم نے تو اپنے رسول ؐ کی پیروی کرنی ہے۔ زبردستی تو اللہ کو خوش نہیں کر سکتے۔ اللہ اسی میں راضی ہو گا جو اس نے خود اجازت دی ہو گی۔

رسول کریم ﷺ نے ایک اصولی ہدایت دی ہے آپ ؐ نے فرمایا دیکھو تم زبردستی اللہ کو خوش نہیں کر سکتے۔ جو اجازت دے اس کو مانو جو زیادہ بتائے اس کو مانو۔ رضا ماننے میں ہے۔ خدا کی مانو گے تو خدا خوش ہو گا۔ ورنہ زبردستی کیسے خوش کر سکتے ہو۔ ہر وقت نماز پڑھو گے۔ تب بھی خوش نہیں ہو گا۔ اس کی مرضی ماننی چاہئے۔

آپ کے ابا اور امی اگر کوئی تحفہ دیں۔ تو آپ اگر نخرہ کریں۔ تو بری بات ہے مجھے یاد ہے حضرت میاں بشیر احمد صاحب کو بہت شوق تھا اس بات کا کہ جب کوئی بڑا چیز دے تو انکار نہیں کرنا چاہئے کہ یہ ادب کے خلاف ہے ایک لطیفہ مجھے یاد ہے ہماری ایک چچا زاد بہن تھیں۔ موجن وہ بیچاری اپنا خواب بتا رہی تھیں۔ خواب میں اس نے دیکھا کہ "مجھے حضرت اماں جان نے کہا کہ لو بیٹا یہ چیز کھالو۔ میں نے کہا نہیں بس میں کھا چکی ہوں" یہ سن کر حضرت میاں صاحب نے کہا "دیکھو میں کہا کرتا ہوں جب بھی بڑا کوئی چیز دے تو اس کا انکار نہیں کرنا چاہئے۔ کھایا بھی ہو تو تھوڑا سالے کے چکھ لو تبرک ہوتا ہے۔ یہ"

موجن بیچاری رونے والی ہو گئیں۔ کہا میں نے تو خواب بتائی تھی۔ فرمایا "خواب تبھی آئی ہے کہ تم اس قسم کی ہو۔ اگر ایسی نہ ہوتیں تو خواب بھی ایسی نہ آتی۔"

سوال۔ جنہوں نے وصیت کی ہوتی ہے۔ کیا وہ ضرور جنت میں جائیں گے؟

جواب۔ ضروری نہیں ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کون جائے گا۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ کون وصیت کے تقاضے پورے کر رہا ہے۔ اور کون نہیں کر رہا۔ جو نہیں کرتا اللہ کو اختیار ہے کہ جنت میں داخل کرے یا نہ کرے میرا تو یہی مذہب ہے۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب کا جو مذہب تھا۔ وہ اس سے مختلف تھا۔ آپ کہا کرتے تھے۔ جس نے وصیت کی ہو۔ اور اللہ کے نزدیک وہ جنتی نہ ہو تو کوئی نہ کوئی روک بن جاتی ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن میں تو نہیں مانتا یہ بات۔ میرے نزدیک سیکرٹری وصیت کے جو دستخط ہیں۔ اس کے نتیجے میں کسی کو جنت نہیں مل سکتی۔ صرف اللہ کی مرضی ہے۔ وہ چاہے تو جنت عطا کرے۔ اور اسی سے دعا کرنی چاہئے۔

سوال۔ تناسخ کا خیال کب اور کہاں سے شروع ہوا؟

جواب۔ یہ تو ہندوؤں کا عقیدہ ہے اور یہ اس لئے شروع ہوا کہ وہ یہ سمجھتے تھے کہ اللہ ایک اللہ ہمیشہ سے ہے اور روحیں بھی ہمیشہ سے ہیں۔ اور Matter بھی ہمیشہ سے ہے۔ اب جو سائنس دان بتاتے ہیں کہ روحیں مٹ جاتی ہیں۔ تو انہیں اس بات کا پتہ ہی نہ تھا۔ وہ کہتے تھے ہمیشہ سے چلا آ رہا ہے۔ اور جب اللہ نے روحوں کو جسموں کے ساتھ باندھا تو پھر انسان بنا۔ اب ایک مسئلہ ان کو سمجھ نہیں آیا کہ اگر انسان بنا تو خدا نے ناانصافی کی کسی کو انسان بنا دیا۔ اور کسی کو کتا' کسی کو ہاتھی' کسی کو کیڑے مکوڑے' یہ تو ظلم ہے۔ تو انہوں نے اپنی طرف سے یہ اندازہ لگایا کہ اللہ تو اپنی طرف سے ظلم کر نہیں سکتا۔ اس لئے جب پہلے بندے بنائے تھے۔ تو انہوں نے ضرور کوئی گناہ کیا ہو گا اور جب گناہ کیا تو جب مرے تو انسان نہ بنے۔ اس سے کچھ اور بن گئے۔ نیچے گرتے گئے۔ اب مثلاً ان کے ہاں کسی کا کتا ہو تو کوئی پتہ نہیں کہ پچھلے جنم میں وہ اس کا باپ ہو گا۔ ایسی احمقانہ انہوں نے ایک چیز بنائی کہ وہ ناممکن ہے۔ میں نے اپنی کتاب (Rationality) میں اس پر بہت کچھ لکھا ہے۔

سوال۔ نن وغیرہ شادی نہیں کرتے اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں۔ کہ حضرت عیسیٰ ؑ نے بھی شادی نہیں کی تھی۔ حضور کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟

جواب۔ حضرت عیسیٰ ؑ نے شادی نہیں کی تھی۔ تو جتنے عیسائی تھے۔ اگر وہ شادی نہ کریں تو پھر عیسائیت تو اسی وقت ہی ختم ہو جاتی۔ اگر حضرت عیسیٰ نے شادی نہیں کی اور یہ حکم ہے ان کی شریعت کا تو پھر عیسائیت کی بہت جلدی چھٹی ہو جاتی۔ اب دنیا میں اربوں عیسائی ہیں۔ پتہ نہیں کیوں انہوں نے حضرت عیسیٰ کی بات نہیں مانی۔ اگر مان لیتے تو ان سے چھٹی ملتی ہمیں اس لئے یہ غلط ہے نن جو بنتی ہیں وہ محض انہوں نے اپنی طرف سے قصہ بنا لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔

ہم نے ان کو نیکی کی تعلیم دی تھی۔ نیک رہیں اور بدیوں سے بچیں۔ لیکن وہ اسے سمجھے نہیں۔ اور اپنے اوپر زیادہ سختی کر لی۔

نن وغیرہ کا یہی قصہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کہا تھا کہ پاک وصاف رہو تو انہوں نے سمجھا کہ پاک وصاف رہنے کا مطلب ہے کہ شادی نہ کرو۔

باقی صفحہ 5 پر

عبدالمنان طاہر امیر جماعت احمدیہ مظفر آباد۔ آزاد کشمیر

محترم ظفر احمد مرزا صاحب

خاکسار کے ہر دلعزیز داماد مکرم ظفر احمد مرزا صاحب تقریباً 46 سال کی عمر میں 7۔ فروری 2000ء بروز سوموار' ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں دارالبقاء کی طرف کوچ کر گئے۔

"ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف جانے والے ہیں"

موصوف مکرم مولوی بشیر احمد صاحب (مولوی فاضل) ساکن چکرال اور سابقہ ساکن چارکوٹ ضلع راجوری (مقبوضہ کشمیر) کے بیٹے تھے۔ آپ کے تین بھائی اور پانچ بہنیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بقید حیات ہیں۔ خاکسار کی بڑی بیٹی عزیزہ امۃ الحئی صاحبہ ان کے عقد میں تھیں۔

محترم ظفر احمد مرزا صوم وصلوٰۃ کی پابندی کرنے والے اور دینی امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ ہر ماہ تنخواہ ملتے ہی سب سے پہلے لازمی چندہ جات ادا کرتے تھے۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے چندوں کی ادائیگی پیشگی کر دیتے تھے۔ بچپن سے ہی قرآن مجید سے شغف تھا۔ تلاوت انتہائی خوش الحانی سے کرتے تھے اور حسن قراءت کے مقابلوں میں اکثر انعام کے مستحق ٹھہرتے تھے۔

آپ انتہا درجہ کے مہمان نواز' شیریں زبان' بیوی بچوں سے حسن سلوک کرنے والے' رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنے والے' بہن بھائیوں اور مخلوق خدا کے کام آنے والے اور مرنجاں مرنج شخصیت کے مالک تھے۔ جواں عمری میں ان کا داغ مفارقت دے جانا ہمارے لئے بے حد غم کا باعث ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہم اس کے حضور یہی عرض کرتے ہیں کہ:

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلا ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

آپ کچھ عرصہ سے بیمار تھے لیکن بروقت صحیح تشخیص نہ ہو سکی۔ وفات سے صرف چھ ماہ قبل ڈاکٹروں نے پتے کا کینسر تشخیص کیا۔ مقدور بھر علاج کیا گیا مگر اس موذی مرض نے پیچھا نہ چھوڑا۔ مرحوم نے شدید تکلیف کو بڑی جوانمردی' حوصلہ اور صبر وشکر سے برداشت کیا اور ناشکری کا کوئی لفظ کبھی زبان پر نہ لائے۔

آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ سب بچے ابھی زیر تعلیم ہیں۔ ظفر احمد مرزا نہ صرف خاکسار کے داماد تھے بلکہ بہترین دوست بھی تھے۔ بہترین مشیر اور بے حد احترام کرنے والے تھے۔ میری بیماری میں ہمہ وقت تیمارداری کرتے اور علاج کا بے حد خیال کرتے تھے۔

آخر میں احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ خاکسار کے پیارے داماد محترم ظفر احمد مرزا مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہیں نیز ہمارے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں عظیم صدمہ کو ہمت اور صبر سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور بچوں کا خود کفیل ہو اور ہمیشہ ان کی حفاظت فرمائے۔ آمین

مکرم میاں قمر احمد صاحب

علم کی راہیں

الفضل کے ایک گذشتہ شمارے میں "طلباء کے نفسیاتی مسائل" کے عنوان سے نہایت ہی مفید تجرباتی اور مشاہداتی مضمون شائع ہوا جس میں طلباء کے نفسیاتی مسائل اور ان کا حل پیش کیا گیا۔

اگرچہ ایک طالب علم کی قابلیت اور کارکردگی میں اس کی ذہانت کا بھی دخل ہوتا ہے لیکن اس ذہانت کو نکھارنے اور جلا بخشنے میں استاد کا بڑا ہی گہرا دخل اور ذمہ داری ہے کیونکہ ہر ایک انسان کو خدا تعالیٰ نے بے شمار خوبیوں اور صلاحیتوں سے نوازا ہے مگر ان کا استعمال اور عدم ہی انسان کو ذہین اور غبی اور کند ذہن بنادیتا ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت رسول کریم ﷺ نے یہ فرمایا کہ "کہ بچہ فطرت صحیحہ لے کر آتا ہے لیکن اس کے والدین ہی (جو اس کے سب سے پہلے استاد ہوتے ہیں) اس کو یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں" ایک استاد پر بہت اہم ذمہ داری عائد کی ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مشت خاک سے سرمہ بھی بنایا جاسکتا ہے اور اس کے برعکس ہیروں کو پتھر بھی۔

دیکھیں کہ حضور کی شاگردی میں اکثریت ان اصحاب کی تھی جو عرب کے اس معاشرے میں جو جہالت کا مسکن تھا پیدا ہوئے اور علم سے بالکل بے بہرہ آنحضور کی صحبت سے علماء دین اور ہدایت دینے والے ستارے بن گئے۔ جیسے فرمایا کہ میرے صحابہ تو ستاروں کی مانند ہیں اگر تم ہدایت پانا چاہو تو ان سے رہنمائی حاصل کرو۔ چنانچہ آنحضور نے بحیثیت استاد اپنے کامل اسوہ سے درج ذیل خوبیوں کو متعارف کروایا جن خوبیوں کا حامل شخص ہی صحیح معنوں میں استاد کہلانے کا حقدار ہوگا یہ باتیں بخاری کتاب العلم سے ماخوذ ہیں۔

ذہنی بوجھ سے پاک طریقہ تدریس

طریقہ تدریس کا ایک غلط تصور جو ہمارے معاشرے میں ذہنوں میں بیٹھ چکا ہے کہ طلباء کو اتنا کام دیا جاتا ہے کہ ان کی طاقت سے نہ صرف بڑھ کر ہوتا ہے بلکہ ذہنی دباؤ کا پیش خیمہ بن کر متعلم کے لئے بے زارگی اور نفرت کا باعث بن جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ طالب علم اس کام کو نہ کرنے کے باعث، اپنی جان بچانے کے لئے جھوٹ، بددیانتی اور فریب کا سہارا لے کر اپنے آپ کو بچاتا ہے اور روحانی بیماری کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس بارے میں آنحضور کا واضح فرمان ہے آسانیوں کی راہیں دکھاؤ تنگی نہ پیدا کرو۔ خوشخبریاں دیا کرو نہ کہ تنفر کیا کرو۔
(بخاری کتاب العلم باب کان النبی یتخولھم بالموعظۃ......)

آج کل کے یورپی جدید طریقہ تدریس میں بچوں کو سکولوں میں ہی کام دیا جاتا ہے جو وہ صرف ہنستے مسکراتے کلاس میں ہی کر کے آتے ہیں اور گھر آ کر اپنی دوسری گھریلو سرگرمیوں کو ادا کرتے ہیں۔

وسعت حوصلہ

ایک استاد کے لئے ضروری ہے کہ وہ طرح طرح کی طبائع والے شاگردوں سے برتاؤ میں وسعت حوصلہ سے کام لے اور ان کی چھوٹی چھوٹی خطاؤں میں جلد ہی لال پیلا نہ ہو جائے بلکہ ہنستے مسکراتے ان کو سمجھادے۔ جیسا کہ تجربات سے نفسیات دانوں نے ثابت کیا ہے کہ بچوں کو جلد ڈانٹنا اور جلدی سرزنش کرنا ان کی ذہنی صلاحیتوں کا قتل اور خود اعتمادی کی کمی کا باعث اور تنگ نظری کو دعوت دینا ہے۔ چنانچہ آنحضور کا اسوہ ہمارے سامنے ہے کہ ایک مجلس کے دوران ایک دیہاتی نے اونچی اونچی سوال و جواب کر کے جب آنحضور کی قطع کلامی کی تو معلم انسانیت نے بڑی وسعت حوصلہ سے اس کے سوالات کا جواب دیا اور اس کو برا بھلا تک نہ کہا۔
(بخاری کتاب العلم باب من سئل علماً)

جبکہ آج کل کے اساتذہ طلباء کی ہلکی سی شرارت اور چھوٹی سی خطا پر سخت سزا تک دے دیتے ہیں۔

مناسب سرزنش

آنحضور کے اسوہ میں شاگردوں سے بدنی سرزنش کی ایک مثال بھی نہیں ملتی بلکہ آپ تو صرف افسوس کا اظہار فرماتے جس کے نتیجے میں صحابہ اس بات کو خوب سمجھ لیتے چنانچہ ایک دیہاتی کی لمبی نماز پڑھانے کی شکایت پر آنحضور کے چہرے کا رنگ غصے سے سرخ ہو گیا اور فرمانے لگے "اے نماز کی امامت کروانے والے کیا تو لوگوں کو خدا کے دین سے متنفر کرنا چاہتا ہے نماز کو چھوٹا کیا کرو تاکہ بیماروں بوڑھوں اور بچوں والی ماؤں کے لئے سہولت ہو"
(بخاری باب الغضب فی الموعظۃ والتعلیم)

طریقہ تدریس میں دلچسپی

ایک استاد کو چاہئے کہ وہ ایسے انداز سے پڑھائے جو کسی بھی طالب علم کی اکتاہٹ کا باعث نہ ہو بلکہ قصہ کہانیوں مثالوں تصاویر اور لطائف سے پر لیکچر خشک سے خشک مضمون کو بھی دلچسپ بنا دیتا ہے جیسا کہ آج کل جدید طریقہ تدریس جو ترقی یافتہ اقوام میں رائج ہے بچوں کو کھلونوں تصاویر کارٹونز فلمز اور کھیلوں میں ڈال کر اسباق سکھائے جاتے ہیں اور ان تمام باتوں کی جدید ترین صورت کمپیوٹر اور CD سے تعلیم حاصل کرنا بھی ہے۔

چنانچہ آنحضور نے 1400 سال قبل ہی اس طریق کو مؤثر اور صحیح قرار دیا صحابہ کی مجلس میں مومن کی ایک پھلدار درخت کی خصوصیات بیان کر کے اس سے تشبیہ دی اور پھر تمام صحابہ سے پوچھا کہ وہ کونسا ایسا درخت ہے اور حضرت عبداللہ بن عمر کے ذہن میں بھی آیا کہ یہ کھجور کا درخت ہی ہے مگر صغر سنی کی وجہ سے ہچکچاہٹ میں بیان نہ کیا۔
(بخاری کتاب العلم باب رفع صوتہ بالعلم)

مساوی معیار

آج کل کے نظام تدریس میں عموماً اساتذہ کا یہ حال ہوتا ہے کہ جس طالب علم پر یہ تاثر ہو گیا کہ وہ ذہین ہے تمام کمزور طلباء کو چھوڑ کر اس طالب علم کے ذہنی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیم دیتے ہیں اور امتحانات میں بھی صرف ذہین طلباء پر ہی نظر رکھتے ہوئے پرچہ بنایا جاتا ہے اس سے کئی طلبہ کو نقصان پہنچتا ہے۔

ذاتی دلچسپی اور لگن

استاد کے لئے ضروری ہے کہ وہ جو چیز سکھا رہا ہے اس میں ذاتی محبت محنت اور لگن ہو جس کے نتیجے میں شاگرد کے اندر بھی محنت کا جذبہ پیدا ہوتا چنانچہ آنحضور کے بارے میں تو قرآن گواہی دیتا ہے "کہ اے نبی تو ان لوگوں کے باتوں کے نہ سمجھنے کی وجہ سے اپنے آپ کو ہلکان نہ کر دے"

قول و فعل میں برابری

اور شاگرد سے احترام پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ استاد وہی بات کہے جس کو وہ خود کرتا ہے جیسا کہ آنحضور کی ایک چھوٹی سی مثال ہے کہ جنگ احزاب میں آنحضور نے خود صحابہ کے ساتھ خندق کھودی۔
(بخاری کتاب المغازی)

یوں آپ نے نہ صرف اپنے صحابہ کو حکم دیا بلکہ اس مشقت بھرے کام میں ان کا برابر کا بلکہ بڑھ کر ساتھ دیا۔

دعا

استاد اور شاگرد کے درمیان حقیقی احترام اور محبت پیدا کرنے کا حقیقی گر جو آنحضور نے بیان فرمایا کہ ان کے لئے دعا کی جائے جس کے نتیجے میں ان کو علم و عرفان مل جائے آپ نے ابن عباسؓ کے لئے دعا کی "اے اللہ اس کو قرآن کا علم سکھادے"
(بخاری کتاب العلم باب اللھم علمہ الکتاب)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں "میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے..... جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب ٹھہرالیں"
(ملفوظات جلد اول ص 309 نیا ایڈیشن)

☆☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 4

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کیوں نہیں کی۔ حضرت عیسیٰ کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ جب دوبارہ نازل ہوں گے تو شادی کریں گے و یولد لہ بچے بھی ہوں گے۔ مراد یہ تھی کہ نیا عیسیٰ دنیا میں آئے گا وہ شادی کرے گا اور اس کے بچے بھی ہوں گے۔

سوال۔ کیا اصول ارتقاء یا نظریہ ارتقاء یعنی کہ Evolution اب بھی انسانوں میں جاری ہے۔ اور کیا یہ نظریہ دوسری جنسوں میں بھی جاری ہے؟

جواب۔ ارتقاء تو مسلسل ہو رہا ہے اور یہ رک نہیں سکتا۔ ارتقاء نے اپنی شکل بدل لی ہے۔ پہلے جسمانی ارتقاء ہو رہا تھا اور اب روحانی ارتقاء ہو رہا ہے۔ اور سورہ تین میں اس کا ذکر ملتا ہے کہ روحانی درجے انسان کے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ روحانی صلاحتیں بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اس لئے ارتقاء تو ختم نہیں ہوا۔ یہ جاری ہے۔ مگر اس کی شکل بدل گئی ہے۔ یہ جو جسمانی ارتقاء ہے۔ اس کے متعلق بھی میں اپنی کتاب (Rationality) میں سب کچھ لکھ چکا ہوں۔ میرے دماغ میں بچپن سے لے کر اب تک جو مسئلے آئے تھے۔ ایک دفعہ تو وہ لکھ بیٹھا ہوں۔

سوال۔ ہم نماز میں رسول کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ کیا رسول کریم ﷺ بھی نماز میں درود شریف پڑھا کرتے تھے؟

جواب۔ رسول کریم ﷺ خود درود شریف پڑھتے تھے۔ اور اپنی ذات کو الگ کر کے، اپنے آپ کو انسان کے طور پر الگ کر کے نبی کی حیثیت سے اپنے اوپر درود بھیجتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆

عطیہ خون دے کر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

ربوہ کے خدام میدان عمل میں

چار ماہ میں ساڑھے تیرہ ہزار سے زائد خدام نے ساڑھے چار سو وقار عمل کئے

اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالنا مجلس خدام الاحمدیہ کا اہم شعبہ ہے۔ آئے دن ربوہ میں یہ نظارہ دیکھنے میں آتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین ربوہ کے گلی کوچوں کی صفائی‘ راستوں اور نالیوں کی درستی‘ بیوت الذکر کی مرمت اور صفائی نیز ماحول کو خوشنما بنانے کے لئے مصروف عمل نظر آتے ہیں۔ ربوہ میں ایک اہم مسئلہ جنگلی کیکروں کی بہتات ہے جہاں ان کے کانٹے عام لوگوں کو پریشان کرتے وہاں پر یہ چوروں کے چھپنے کی جگہیں بھی ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ نے پچھلے چند ماہ میں ایک منظم مہم کے ذریعے بلڈوزر حاصل کرکے اور خدام کی محنت کے ذریعے ربوہ سے جنگلی کیکروں کے جنگل صاف کر دیئے ہیں۔ محلوں میں خالی پلاٹ ان کیکروں کی افزائش کا اہم ذریعہ ہیں۔ خدام الاحمدیہ کی کوششوں کے نتیجے میں اب سڑکوں اور گلیوں میں بیشتر جگہوں سے اس جھاڑ جھنکار کا خاتمہ ہو گیا۔ ناظم صاحب وقار عمل مکرم میر مظفر احمد صاحب کی انتھک مساعی کے ذریعے دسمبر 99ء سے مارچ 2000ء تک ربوہ میں 457 وقار عمل ہو چکے ہیں جن میں کل 13 ہزار 687 خدام نے حصہ لیا۔ اور مجموعی طور پر 780 گھنٹے کام کیا گیا۔ دسمبر کا مہینہ سب سے بہتر تھا جب پانچ ہزار تین خدام نے وقار عمل میں حصہ لیا۔ دوسرے نمبر پر جنوری کا مہینہ تھا جبکہ 3 ہزار 453 خدام نے شمولیت کی۔ جبکہ فروری اور مارچ میں ہر مہینے میں قریباً اڑھائی ہزار خدام مصروف عمل رہے۔ وقار عمل کی تعداد کے لحاظ سے سب سے زیادہ یعنی 144 وقار عمل جنوری میں اس کے بعد 121 وقار عمل دسمبر میں ہوئے باقی دو مہینوں فروری مارچ میں ہر ماہ 100 کے قریب وقار عمل ہوتے رہے۔

مہتمم صاحب مقامی اور ناظم صاحب وقار عمل اور ان کی ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے کہ انہوں نے بڑی محنت سے ربوہ کے ماحول کی خوبصورتی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی تائید و نصرت فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32696 میں نادیہ ممتاز بنت ممتاز احمد مرحوم قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 177/چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 2 تولہ مالیتی۔/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نادیہ ممتاز چک نمبر 117/چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد وصیت نمبر 26001۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32697 میں وقار احمد ولد مختار احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ ذاتی کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117/چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2600 روپے ماہوار بصورت ذاتی کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد وقار احمد چک نمبر 117/چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 16087۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32698 میں نثار احمد ولد مختار احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117/چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نثار احمد چک نمبر 117/چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد وصیت نمبر 26001۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32699 میں وسیم احمد ولد چوہدری مختار احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117/چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد وسیم احمد چک نمبر 117/چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 16087۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کے مریض دیکھنے /آپریشن کے دن

	نام ڈاکٹر	اپریشن کے دن	مریض دیکھنے کے دن
1	مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب میڈیکل سپیشلسٹ	انڈوسکوپی۔اتوار‘بدھ	ہفتہ‘سوموار‘منگل‘جمعرات
2	مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب	اتوار‘ بدھ	ہفتہ‘سوموار‘جمعرات منگل کو ہڈی کیسز
3	مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ گائناکالوجسٹ	سوموار‘جمعرات	ہفتہ مکس مریض۔اتوار غیر حاملہ منگل الٹرا ساؤنڈ۔بدھ حاملہ
4	مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب آئی سپیشلسٹ	ہفتہ‘منگل	اتوار‘سوموار‘بدھ‘جمعرات
5	مکرم ڈاکٹر صلاح الدین ایوبی صاحب ای این ٹی سپیشلسٹ	ہفتہ‘منگل	اتوار‘سوموار‘بدھ‘جمعرات
6	مکرم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب میڈیکل سپیشلسٹ	E.T.T سوموار‘جمعرات	ہفتہ‘اتوار‘منگل‘بدھ

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب سابق معاون ایڈیٹر الفضل شدید بیمار ہیں اور بے ہوشی کی حالت میں فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے موصوف کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب (کارکن ٹی آئی کالج ربوہ) کافی عرصہ سے بوجہ ہائی بلڈ پریشر و شوگر کی وجہ سے علیل ہیں اور میڈیکل وارڈ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور افسوس کے ساتھ اطلاع دیتے ہیں کہ

مکرم عبدالعزیز کھوکھر صاحب ابن مکرم غلام محمد کھوکھر صاحب ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بعمر ساڑھے باسٹھ سال مورخہ 14۔ اپریل 2000ء ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ نے دسمبر 1992ء میں احمدیت قبول کی تھی مورخہ 2000-4-15 کو آپ کا جنازہ مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے بیت التوحید آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی گراؤنڈ میں پڑھایا۔ آپ کو احمدیہ قبرستان ہانڈو گوجر ضلع لاہور میں دفن کیا گیا۔ تدفین کے بعد مکرم ملک عبدالقادر صاحب نے دعا کروائی۔

موصوف مکرم صوبیدار میجر غلام نبی صاحب مرحوم رحمان پورہ لاہور کے داماد تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور تین بیٹے چھوڑے ہیں۔ آپ دعا گو۔ ملنسار، مہمان نواز اور غریب پرور تھے۔ اپنی زندگی میں سکول ٹیچر ہونے کی وجہ سے اکثر بچوں کو ٹیوشن مفت پڑھاتے تھے۔

احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نیلامی سامان

○ دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ یکم مئی 2000ء کو فروخت کیا جائے گا۔ دلچسپی رکھنے والے دوست استفادہ فرماویں۔ رقم نقد موقعہ پر وصول کی جائے گی۔

کرسیاں۔ سائیکل۔ پیڈسٹل فین۔ گیزر۔ روم کولر۔ واٹر ٹینک۔ فرشی کنڈا دیگر سامان سکریپ وغیرہ۔

(ناظم جائیداد)

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم غلام مرتضیٰ صاحب 292/ج۔ب ٹوبہ ٹیک سنگھ کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام "طاہرہ صدیقہ" تجویز ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچی کو باعمر سعادت مند اور خادمہ دین بنائے۔

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ فرحت آراء خانم صاحبہ بابت ترکہ مکرم بشارت رضا خان صاحب)

محترمہ فرحت آراء خانم صاحبہ بیوہ مکرم بشارت رضا خان صاحب آف نمبر B-136 نیو مسلم ٹاؤن لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 21/1 دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ محترمہ فرحت آراء خانم صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ نعمانہ سعید صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ فرحانہ نصرت خان صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ مصباح جبین بیگ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم نوید احمد خان صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم اظہر ریحان خان صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم وقار احمد خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

اعلان داخلہ

○ داؤد کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی نے سال اول بیچلرز پروگرام میں مندرجہ ذیل کے لئے داخلہ کی درخواستیں طلب کی ہیں۔

1۔ کیمیکل 2۔ الیکٹرانکس۔ 3۔ میٹالرجیکل۔ 4۔ انڈسٹریل انجینئرنگ۔ 5۔ آرکیٹیکچر

تعلیمی قابلیت میں F.Sc پری انجینئرنگ کم از کم 50 فی صد نمبر کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ فارم الائیڈ بینک پاکستان کی مختلف شہروں میں واقع شاخوں سے 800 روپے کے عوض دستیاب ہیں اس کی تفصیل روزنامہ ڈان مورخہ 20۔ اپریل میں درج ہے۔ داخلہ سے قبل ٹسٹ کلیر کرنا لازمی ہو گا یہ ٹسٹ کراچی اور اسلام آباد میں ہو گا۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25۔ مئی ہے۔

کالج کسی بھی طالب علم کو ہاسٹل کی سہولت فراہم نہیں کرتا۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

روس کے خلاف قرارداد مذمت منظور

اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمشن میں روس کے خلاف قرارداد مذمت منظور کرلی گئی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ روس چیچنیا میں بڑے پیمانے پر عصمت دری، وسیع ہلاکتوں سمیت انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا ذمہ دار ہے اس کی آزادانہ تحقیقات کرائی جائے۔ مسائل مذاکرات کے ذریعے حل کئے جائیں۔ ماسکو نے بات چیت کا امکان مسترد کر دیا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے کہا ہے کہ مذمتی قرارداد کو مزید سخت ہونا چاہئے تھا۔ پھر بھی روس کو اقوام متحدہ کی طرف سے تنبیہ پہنچ گئی ہے جسے ماسکو نظرانداز نہیں کر سکے گا۔ یورپی یونین کی طرف سے پیش کردہ اس قرارداد کے حق میں 25 اور مخالفت میں 7 ووٹ آئے۔ 19 ممالک نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ امریکہ اور کینیڈا نے قرارداد کی حمایت کی جبکہ روس چین اور کیوبا نے شدید مخالفت کی۔

چیچن صدر ہتھیار ڈالنے والے ہیں

ایک روسی اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ چیچنیا کے صدر اسلان مسخادوف ہتھیار ڈالنے والے ہیں خفیہ مذاکرات جاری ہیں۔ اگر صدر مسخادوف نے ہتھیار ڈال دیئے تو انہیں معاف کر دیا جائے گا۔

اسرائیل بیوقوف بنا رہا ہے

شام نے کہا ہے کہ اسرائیل جنوبی لبنان سے فوجی انخلاء کے نام پر دنیا کو بےوقوف بنا رہا ہے اسرائیل کے ارادے خطرناک ہیں جو جلد یا بدیر دنیا پر ظاہر ہو جائیں گے۔ پیرس میں فرانس کے صدر شیراک اور شام کے وزیر خارجہ فاروق الشراح کے درمیان ڈیڑھ گھنٹہ تک بات چیت کے بعد شامی وزیر خارجہ نے یہ باتیں کہیں۔ فرانس کے صدر نے کہا کہ تمام تر مشکلات کے باوجود شام مشرق وسطی امن سمجھوتے پر دستخط کر دے۔

جاپان میں الیکشن کا فیصلہ

جاپان کے وزیراعظم نے ملک میں الیکشن کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم ابھی تک تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا وزیراعظم اس مقصد کے لئے اپنے اتحادیوں سے مشورہ کر رہے ہیں۔

برونڈی میں جھڑپیں

برونڈی میں باغیوں اور فوج کے درمیان جھڑپوں میں 67۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ دارالحکومت کے جنوب میں سرکاری فوج نے اچانک باغیوں کے ٹھکانوں پر حملہ کر دیا۔ 40 باغی ہلاک ہو گئے۔ باغیوں نے 27 شہری مار دیئے۔ جبکہ 30 کو زخمی کر دیا۔

شمالی اتحاد پر طالبان کے الزامات

طالبان نے کہا ہے کہ شمالی اتحاد فوجی کارروائیوں کے ذریعے امن بات چیت کو ناکام بنا رہا ہے۔ ملک میں پائیدار امن کے لئے مخالف اتحاد سے بات چیت کے حامی ہیں۔ لیکن اپوزیشن 7۔ مئی کو جدہ میں ہونے والی بات چیت کے بارے میں مخلص نہیں ہے۔ شمالی اتحاد کے اقدامات سے سعودی عرب میں ہونے والی بات چیت خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

عراق نے ہرجانہ مانگ لیا

امریکہ اور برطانیہ کے طیاروں کے حملوں کے نتیجے میں ہونے والے جانی و مالی نقصان پر عراق نے اقوام متحدہ سے ہرجانہ مانگ لیا ہے۔ عراق کے وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کے نام لکھے گئے ایک خط میں کہا ہے کہ امریکہ کا خیال ہے کہ وہ عراق کے صرف فوجی ٹھکانوں پر بمباری کر رہا ہے۔ لیکن حملوں سے شہری املاک تباہ ہو رہی ہے۔

صوبہ گجرات سے لاکھوں کی نقل مکانی

بھارت کے صوبہ گجرات آندھرا پردیش اور راجستھان میں شدید خشک سالی کے باعث ہزاروں افراد پانی کی تلاش کے لئے نقل مکانی کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ گجرات کی حکومت نے وفاقی حکومت سے فوری طور پر پانی کا انتظام کرنے کو کہا ہے۔ حکومتی ترجمان کے مطابق دو کروڑ انسان اور ایک کروڑ جانور بھوکے مر رہے ہیں۔

چین میں انسانی حقوق کا کمیشن

امریکہ نے چین میں انسانی حقوق کی نگرانی کے لئے کمیشن قائم کرنے کی تجویز کی تائید کر دی ہے۔ امریکی حکام نے کہا ہے کہ نگران کمیشن کی تشکیل چین کو خصوصی تجارتی اہمیت دینے کے منصوبے کا حصہ ہے۔ وائٹ ہاؤس کے اقتصادی مشیر نے کہا ہے کہ امریکہ انسانی حقوق، مزدوروں کے حقوق اور مذہبی حقوق کے بارے میں اپنے تحفظات سے دنیا کو آگاہ کرتا رہے گا۔ امریکہ کی مزدور تنظیموں کا موقف ہے کہ کمیشن کی تشکیل سے چین میں انسانی حقوق کے معاملات بہتر ہونے کا امکان نہیں۔

امریکی میزائیل نظام کی مخالفت

امریکہ میں تخفیف اسلحہ کانفرنس کے شرکاء نے میزائیلوں کے دفاع کے امریکی نظام کی تیاری کے امریکی منصوبے کی مخالفت کر دی ہے اور کہا ہے کہ یہ دفاعی نظام اے جی ایم سمجھوتے کی خلاف ورزی ہے امریکی اہلکار جان ہالم نے دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ شمالی کوریا امریکہ کی نسبت میزائیل ڈیفنس پروگرام میں کئی برس آگے ہے۔ شمالی کوریا کے میزائیلوں سے بچاؤ کے لئے امریکہ کے لئے نیشنل ڈیفنس سسٹم کا قیام نہایت ضروری ہے۔

ایشیائی ترقیاتی بنک کا قرضہ

ایشیائی ترقیاتی بنک کی طرف سے 57 کروڑ 50 لاکھ ڈالر قرضہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ آئی ایم ایف نے پروگرام بحال کر دیا تو بنک 2ء8۔ ارب ڈالر کا قرضہ دے گا۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 27 اپریل۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 28-اپریل۔ غروب آفتاب۔ 6-49
ہفتہ 29-اپریل۔ طلوع فجر۔ 3-54
ہفتہ 29-اپریل۔ طلوع آفتاب۔ 5-23

سرحد اور بلوچستان میں ہڑتال

بارہ مارکیٹوں کے خلاف آپریشن پر احتجاج کرنے کیلئے بدھ کے روز صوبہ سرحد کے طول و عرض میں بارہ مارکیٹوں میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ پنجاب میں بھی غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا خاموش فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ ملک گیر غیر معینہ ہڑتال کیلئے پنجاب کی تاجر تنظیمیں دوسرے صوبوں سے رابطے کر رہی ہیں۔ بارہ مارکیٹوں پر سیاہ جھنڈے لہرا دیئے گئے۔ حکومتی آپریشن کا ہر سطح پر بھرپور مقابلہ کرنے اور کاروبار نہ چھوڑنے کے عزم۔ پنجاب کے تاجر حکومتی مہم شروع ہوتے ہی کاروبار بند کردیں گے۔ 5 ہزار روپے فی دکان اور فی ٹرک کے حساب سے طورخم سرحد پر مناسب کسٹم ڈیوٹی ادا کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔

تاجروں کی اصل پریشانی

تاجروں نے کہا ہے کہ پریشانی سمگل شدہ اشیاء کے بارے میں نہیں بلکہ حکومتی سروے کے بارے میں ہے۔ حکومت سٹاک کا سروے کرکے بھاری ٹیکس عائد کردے گی۔

ٹھوس تجاویز دیں

وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ تاجر ٹھوس تجاویز دیں تو سہولت دے سکتے ہیں۔ ٹیکس وصولی پر سمجھوتہ ہو سکتا ہے مگر بارہ مارکیٹوں کے خلاف آپریشن ملتوی نہیں ہوگا۔ تاجروں کو صرف یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اپنی کمائی کا کچھ حصہ قوم کو بھی دیں۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گوداموں کے سمگل شدہ سامان دوسری جگہ منتقل کرنے کے اقدامات پر نظر رکھ رہے ہیں۔ تاجر ایسا کرکے اپنی رقم ضائع کر رہے ہیں۔

تحریک جعفریہ کا رہنما قتل

خانیوال میں دہشت گردی کی ایک واردات میں تحریک جعفریہ کے رہنما سید فرخ برجیس اپنے منشی حیدر ترمذی کے ہمراہ قتل کردیئے گئے۔ وہ کار پر جا رہے تھے کہ موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے اندھا دھند گولیاں برسا دیں۔ مقتول کے والد بھی تین سال قبل دہشت گردی کا نشانہ بن گئے تھے۔

حکومت ترمیم کا سوچ بھی نہیں سکتی

حکومت نے کہا ہے کہ وہ توہین رسالت قانون میں ترمیم کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ قانون کو زیادہ موثر اور فعال بنانے کیلئے بعض تجاویز پر غور کر رہے ہیں۔ سرکاری ترجمان نے کہا ہے کہ کوئی شخص ایکٹ کی غلط توجیہات نہ کرے اور نہ ہی اس کے نفاذ میں مشکلات پیدا کرے۔

کاشتکاروں کو بجلی سستی ملے گی

گورنر پنجاب جنرل (ر) صفدر نے کہا ہے کہ کاشتکاروں کو سستی بجلی ملے گی۔ کپاس کی قیمت بڑھانے پر غور کر رہے ہیں۔ گندم کا ہدف حاصل ہو گیا ہے۔ جو حق پچھلے 52 سالوں میں نہ ملا وہ دلانے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ گندم کی قیمت میں اضافہ جنرل مشرف کی ذاتی کاوش ہے۔

نواز شریف جیسا نیک خصلت نہیں دیکھا

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ نواز شریف جیسا نیک خصلت شخص ساری عمر میں نہیں دیکھا۔ وہ دوسروں پر احسان کرکے خوش ہوتے ہیں۔ وہ کسی بدعنوانی میں ملوث نہیں۔ عوامی فلاح کیلئے کروڑوں روپے اپنی جیب سے خرچ کرتے ہیں۔ انہوں نے کسی کو بھی "نہ" کہنا نہیں سیکھا۔

پاکستان میں جرائم کی آزادی روکنا ہوگی

سیکرٹری داخلہ حسن رضا نے کہا ہے کہ پاکستان میں سمگلنگ، ٹیکس چوری اور ہر قسم کے جرائم کی کھلی آزادی کو روکنا ہوگا۔ ہر طرف لاقانونیت کا دور دورہ ہے۔ لیکن اب یہ سب کچھ بند کرنا ہوگا۔ سمگلنگ کے باعث ملک کو ہر سال اربوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ صدر بارہ مارکیٹ راولپنڈی نے کہا کہ حکومت سرحدوں پر سمگلنگ روکنے کی بجائے ہمارا کاروبار تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔

زرعی ٹیکس بڑھانے کا فیصلہ

پنجاب میں زرعی ٹیکس بڑھانے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ اب یہ ٹیکس 150 ایکڑ سے اوپر انکم ٹیکس کے اصول پر لاگو ہوگا۔ امید ہے کہ اس سے 2-ارب روپے وصول ہونگے۔ 300 روپے فی ایکڑ کے حساب سے زرعی ٹیکس کی عام سہولت ختم کی جا رہی ہے۔ تاہم ساڑھے بارہ ایکڑ سے 25 ایکڑ اور 25 ایکڑ سے 50 ایکڑ تک زرعی ٹیکس پرانے حساب سے وصول کیا جائے گا۔ کلمہ چوک لاہور میں انڈر پاس بنایا جائے گا۔ نہری پانی کی چوری پر جرمانے کی رقم 20 گنا بڑھا کر 10 ہزار روپے کردی گئی۔ کابینہ کے اجلاس میں گورنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ چھوٹے کاشتکاروں اور نہروں کی ٹیل پر واقع کسانوں کے آبی حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔

بنیادی آئینی حقوق حاصل ہیں یا نہیں

لاہور ہائی کورٹ نے وفاقی حکومت سے دوٹوک جواب طلب کرلیا ہے کہ وہ بتائے کہ شہریوں کو بنیادی آئینی حقوق حاصل ہیں یا نہیں۔ اتفاق گروپ کے وکیل اکرم شیخ نے کہا کہ ایک سرکاری ادارہ معاہدہ تسلیم کر رہا ہے دوسرا انکاری ہے۔ اس سے زبردست پیچیدگی پیدا ہو رہی ہے۔ فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ بااثر افراد کو بینکوں کا پیسہ دبانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ وکلاء نے کہا کہ اتفاق گروپ کے صرف ان افراد کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے جس کے نام کے ساتھ "شریف" کا لفظ آتا ہے۔

جنگ چھڑ سکتی ہے: وزیر خارجہ

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ کنٹرول لائن پر فوجیں آمنے سامنے ہیں۔ جنگ چھڑ سکتی ہے۔ دونوں اطراف کے فوجی کمانڈروں میں بات چیت چاہتے ہیں تاکہ گولی کے جواب میں گولی کی بجائے مذاکرات کے ذریعے کشیدگی کا حل نکلے۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پار کرنے والوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ ان کے اپنے مقاصد ہوتے ہیں۔

جاپان نے قرضہ ری شیڈول کردیا

جاپان نے پاکستان کے ذمہ 82 کروڑ 20 لاکھ ڈالر کا قرضہ ری شیڈول کردیا ہے۔ پیرس کلب کے 18 ممبروں سے 3- ارب 30 کروڑ ڈالر کے قرضوں کی ری شیڈولنگ کا عمل مکمل کرلیا گیا ہے۔

سمجھوتہ ایکسپریس جاری رہے گی

پاکستان اور بھارت اس سمجھوتہ پر متفق ہو گئے ہیں کہ سمجھوتہ ایکسپریس جاری رہے گی۔ پاکستان انجن اور بھارت بوگیاں فراہم کرے گا۔ معاہدے پر 4 مئی سے عمل درآمد ہوگا۔ پیر اور جمعرات کو صبح سوا آٹھ بجے لاہور سے روانہ ہوگی۔ بھارت کی طرف اٹاری اور لاہور کے درمیان سٹاپ رکھنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

قومی حکومت بنانے کا مطالبہ

ملت پارٹی نے بھی قومی حکومت کے قیام کا مطالبہ کر دیا ہے۔

اب نئی ورائٹی کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ 04524-213158
FAX: 0092-4524-213158
پروپرائٹر: غلام سرور طاہر اینڈ سنز (آف شیخوپورہ)

نورس
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز ربوہ میں داخلے جاری ہیں
مورخہ یکم مئی 2000ء سے نئی کلاسز شروع ہو رہی ہیں اندرون اور بیرون ملک کام آنے والے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز میں داخلے کی آخری تاریخ 30 اپریل 2000ء ہے۔ طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز (صبح و شام)
مزید معلومات بذریعہ فون 212034 یا کالج واقع 23- شکور پارک ربوہ آکر حاصل کی جاسکتی ہیں۔

ضرورت برائے سٹاف
(1) دفتری کام کے لئے عمر کی میعاد کم از کم 25 سال سے 35 سال ہونی چاہئے۔ اور تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہونی چاہیے۔
(2) گھریلو خادم کے لئے عمر کی میعاد کم از کم 25 سال سے 35 سال ہونی چاہئے۔ تعلیمی قابلیت لازمی نہیں
انٹرویو بالمشافہ سہ پہر 3 بجے سے 6 بجے تک ملیں
میاں بھائی گلی نمبر 5 کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ، شاہدرہ لاہور فون نمبر 7932517، 7932514-16

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔ اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا ابھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434

CPL No. 61